ہیروئن، چرس، افیون و بھنگ کی تجارت اور کاشت کا حکم

مجیب

محمد اصغر حیدرآبادی

متخصص دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴

﴿مصدقہ﴾

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

استفتاء

کیا فرماتے علماء دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

کیا چرس، افیون، بھنگ اور ہیروئن کی تجارت جائز ہے یا نہیں؟ آیا کوئی مسلمان ہیروئن اور چرس کے کاروبار سے حاصل شدہ آمدنی یا اسی طرح افیون اپنی زمین میں کاشت کرکے اس سے حاصل شدہ پیداوار کو فروخت کرکے رقم استعمال کرسکتا ہے یا نہیں؟

المستفتی: طارق محمود میرپور خاص

الجواب حامداً ومصلیاً

افیون، بھنگ اور چرس کی تجارت اور کاشت کو حضرت امامِ ابو یوسف اور حضرت امامِ محمد رحمہما اللہ نے بالکل ناجائز قرار دیا ہے خصوصاً جب کہ اس وقت ان کا جائز استعمال نہ ہونے کے برابر ہے، اور حکومت نے ان کی تجارت اور کاشت پر پابندی بھی عائد کی ہے اور حکومت کی جائز پابندی پر عمل کرنا واجب اور اس کی خلاف ورزی ناجائز اور گناہ ہے اس لئے افیون، بھنگ، چرس اور ہیروئن کی تجارت وکاشت شرعاً جائز نہیں لہٰذا مذکورہ اشیاء کے کاروبار سے مکمل طور پر اجتناب کرنا لازم ہے، البتہ اگر کسی نے مذکورہ اشیاء میں سے افیون اور بھنگ کو فروخت کرکے اس کی رقم استعمال کرلی تو چونکہ فی الجملہ ان کا جائز استعمال بھی موجود ہے اس لئے یہ نہیں کہا جائے

Scanned by CamScanner

گا کہ اس نے حرام آمدنی استعمال کی تاہم پھر بھی وہ اس سے توبہ کرے اور آئندہ باز آئے اور اس کاروبار سے اجتناب کرے، لیکن واضح رہے کہ اس وقت ہیروئن اور چرس صرف بطورِ نشہ معصیت ہی میں استعمال ہوتی ہے اور نشہ کے عادی افراد ہی اسے خریدتے ہیں اور ہماری معلومات کے مطابق اس وقت ان کا کوئی جائز مصرف موجود نہیں ہے اس لئے ان کی تجارت کا مشغلہ اختیار کرنا ناجائز اور گناہ ہے اور ان کی خرید وفروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی ناجائز ہے جسے بلا نیتِ ثواب صدقہ کرنا واجب ہے لہٰذا ان کے کاروبار سے مکمل اجتناب لازم ہے۔

فی الدر المختار: ۶/۴۵۴

(وصح بيع غير الخمر) مما مرّ، ومفاده صحة بيع الحشيشة والافيون.

وفي رد المحتار: (قوله وصح بيع غير الخمر) اى عنده خلافا لهما في البيع والضمان لكن الفتوى على قوله في البيع......الى قوله......ثم ان البيع وان صح لكنه يكره كما في العناية (قوله عدم الحلّ) اى لقيام المعصية بعينها وذكر ابن الشحنة انّه يؤدب بائعها.

وفي فتاوى الكاملية: ص ۲۷۰

قال سيدى حسن الشرنبلالي في شرحه على الوهبانية من كتاب الحضر والاباحة اتفق مشائخنا ومشائخ الشافعي على تحريم

Scanned by CamScanner

الحشيش وهو ورق القنب وأفتوا باحراقه وامرو بتأديب بائعه.

الجواب صحیح

واللہ سبحانہ اعلم بالصواب

محمد اصغر حیدر آبادی

دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴

۱۴۲۶/۵/۲۱ھ

الجواب صحیح

۲۱-۵-۱۴۲۶ھ

مفتی

الجواب صحیح

۱۴۲۶/۵/۲۱ھ

نائب مفتی

الجواب صحیح

۲۱ جمادی الاولی ۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء دار العلوم کراچی ۱۴

نائب مفتی

دار الافتاء

الجواب صحیح

۲۱-۵-۱۴۲۶ھ

نائب مفتی

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

امام ابو حنیفہ کے نزدیک اگرچہ حشیش اور افیون کی بیع جائز ہے، لیکن آج کل عرف میں ان کا اکثر استعمال معصیت میں ہے۔ اور حکومتی پابندی پر عمل بھی لازم ہے۔ لہٰذا فتوی امام ابو یوسف و امام محمد رحمہا اللہ کے قول پر ہے۔ تفصیلی جواب کیلئے منسلکہ فتوی نمبر (۸۰۲/۷۵) ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) خودکش حملے سے متعلق تفصیلی جواب کیلئے منسلکہ فتوی نمبر (۱۱۰۲/۴۰) ملاحظہ فرمائیں۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد طیب
محمد طیب عثمان پاکپتنی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۴ رمضان ۱۴۳۷ھ
18 جون 2016

دار الافتاء
۵۳/۱۸۱۳
۱۴۳۷/۹/۱۳
۲۰۱۶/۶/۱۹

الجواب صحیح
[signature]
محمد عبد المنان عفی عنہ
نائب مفتی دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۱۴ رمضان ۱۴۳۷ھ

نائب مفتی

Scanned by CamScanner